1859 ـ خاوند سے خلع طلب کرنے کے مباح عذر کی مثالیں

سوال

کیا بیوی کے لیے خلع طلب کرنا ممکن ہے چاہے خاوند موافق نہ بھی ہو، کیا آپ اس کے کچھ اسباب ذکر کر سکتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

یہ سوال میں نے اپنے استاد اور شیخ جناب عبد اللہ بن عبد الرحمن بن جبرین کے سامنے پیش کیا ت وانہوں نے مجھے درج ذیل جواب دیا:

اول:

جب عورت اپنے خاوند کا اخلاق پسند نہ کرتی ہو، مثلا خاوند میں شدت و سختی پائی جاتی ہو اور حدت ہو اور وہ جلد متاثر ہو جاتا ہو، اور کثرت غضب والا ہو، اور چھوٹی سی بات پر تنقید کرنےلگے، اور ادنی سی غلطی پر سزا دینے لگے تو اس عورت کو خلع لینے کا حق حاصل ہے.

دوم:

جب عورت اپنے خاوند کی خلقت ناپسند کرتی ہو یعنی اس میں کوئی پیدائشی عیب اور بد صورتی ہو، یا حواس میں نقص پایا جائے تو عورت کو خلع حاصل کرنے کا حق حاصل ہے.

سوم:

اگر خاوند ناقص دین ہو یعنی نماز ترک کرتا ہو، یا پھر نماز باجماعت ادا کرنے سے سستی کرتا ہو، یا پھر رمضان المبارك میں بغیر کسی عذر کے روزہ نہ رکھے، یا حرام کاموں میں جاتا ہو مثلا زنا اور شراب نوشی اور گانے بجانے کی محفل وغیرہ میں جاتا ہو تو بھی عورت کو خلع طلب کرنے کا حق حاصل ہے.

چہارم:

جب خاوند اپنی بیوی کو اخراجات نہ دے یا لباس نہ دے یا ضروریات کی اشیاء نہ دیتا ہو اور خاوند یہ اشیاء دینے پر قادر بھی ہو تو عورت کو خلع طلب کرنے کا حق حاصل ہے.

پنجم:

جب بیوی کو عمومی اور عادت والا حق معاشرت نہ دیتا ہو جس میں بیوی کو عفت حاصل ہو، یعنی خاوند وطئ کرنے پر قادر نہ ہو اور اس میں عیب پایا جائے، یا پھر وہ بیوی کو نہ چاہتا ہو یا وہ کسی دوسری کی طرف مائل ہو اور اس سے رکا رہے، یا وہ بیویوں کے مابین مبیت یعنی رات بسر کرنے میں عدل نہ کرتا ہو تو عورت کو خلع طلب کرنے کا حق حاصل ہے " .